## 257 ـ کیا سجدہ سہو کی قضاء کی جائیگی ؟

**سوال**

اگر نماز میں آپ پر سجدہ سہو واجب ہو اور آپ سجدہ کرنا بھول جائیں تو کیا آپ کی نماز باطل شمار ہو گی؟
اور کیا نماز مکمل ہونے کے بعد اس کی اصلاح کا کوئی طریقہ ہے یا کہ ساری نماز دوبارہ ادا کرنا ہو گی؟
اور اگر آپ کو سنتوں کی ادائیگی میں یاد آئے تو کیا آپ کے لیے نماز توڑنی ضروری ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

الانصاف ( 2 / 154 ) میں امام مرداوی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

مصنف ـ ابن قدامہ ـ رحمہ اللہ تعالی نے سجدہ سہو کی قضاء میں دو شرطیں رکھی ہیں:

پہلی شرط: یہ کہ مسجد میں ہو.

دوسری شرط: مدت زیادہ نہ ہوئی ہو.

مذہب بھی یہی ہے.

اور امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے مروی ہے کہ: تھوڑی سی مدت گزری ہو تو سجدہ کر لے، چاہے مسجد سے نکل بھی گیا ہو.

اور امام احمد سے ہی منقول ہے کہ: اگر مدت یا زیادہ دیر بھی ہو گئی ہو یا اس نے بات چیت کر لی ہو، یا مسجد سے نکل گیا ہو تو بھی سجدہ کر لے، شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی نے بھی یہی اختیار کیا ہے.

دیکھیں: الاختیارات الفقھیۃ ( 94 ).

اور زاد المستقنع کی شرح الروض المربع میں ہے:

( اور اگر وہ اسے بھول جائے ) یعنی سلام سے قبل سجدہ سہو کرنا بھول جائے ( اور سلام پھیر لے ) پھر اسے یاد آئے

( تو سجدہ کر لے ) یہ واجب ہے ( اگر تھوڑی دیر ہوئی ہو ) ... اور جب سلام پھیر لے - اگر عرفی طور پر زیادہ دیر بھی ہو گئی ہو یا وضو ٹوٹ گیا، یا وہ مسجد سے نکل چکا ہو - تو سجدہ نہ کرے تو اس کی نماز صحیح ہے.

دیکھیں: الروض المربع شرح زاد المستقنع ( 2 / 461 ).

اور الشرح الممتع ( 3 / 537 ) میں شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

قولہ: " اور اگر وہ بھول جائے اور سلام پھیر لے تو اگر تھوڑی دیر ہوئی ہو تو سجدہ کر لے "

یعنی جو سجدہ سلام سے قبل تھا - اگر تو تھوڑی مدت ہوئی ہو سجدہ کر لے، لیکن اگر زیادہ دیر ہو چکی ہو تو ساقط ہو جائیگا، اور اس کی نماز صحیح ہے.

اس کی مثال یہ ہے:

ایك شخص پہلی تشہد بھول گیا تو اس پر سجدہ سہو کرنا واجب ہے اور یہ سلام سے قبل ہو گا، لیکن وہ سجدہ کرنا بھی بھول گیا اگر تو اسے کچھ ہی دیر بعد یاد آ جائے تو سجدہ کر لے، لیکن اگر زیادہ دیر ہو گئی تو سجدہ سہو ساقط ہو جائیگا: مثلا اسے بہت دیر کے بعد یاد آئے، اسی لیے مصنف کا کہنا ہے:

" اگر کچھ دیر گزری ہو تو سجدہ کر لے "

اگر مسجد سے نکل چکا ہو اور مسجد نہ آئے تو ساقط ہو جائیگا، لیکن اگر اس نے نماز مکمل کرنے سے قبل ہی سلام پھیر دیا تو وہ واپس آکر نماز مکمل کرے گا، کیونکہ یہ دوسرا مسئلہ ہے، اس نے رکن چھوڑا ہے جو ادا کرنا ضروری ہے، اور اس شخص نے واجب چھوڑا ہے جو بھول جانے کی حالت میں ساقط ہو جاتا ہے.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

بلکہ وہ سجدہ کرے گا چاہے زیادہ دیر بھی ہو چکی ہو، کیونکہ یہ نقص اور کمی کو پورا کرنے والا ہے، چنانچہ جب بھی یاد آئے یہ نقصان پورا کرے گا.

لیکن اقرب وہ ہے جو مؤلف رحمہ کا قول ہے کہ اگر زیادہ دیر ہو جائے تو یہ ساقط ہو جائیگا، یہ اس لیے کہ یہ یا تو نماز کے لیے واجب ہے، یا اس میں واجب ہے، چنانچہ اس سے ملصق ہے، اور مستقل نماز نہیں حتی کہ ہم یہ کہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو نماز سے سو جائے یا اسے بھول جائے تو جب اسے یاد آئے نماز ادا کر لے "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 597 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 684 ) اس کے راوی انس رضی اللہ تعالی عنہ ہیں.

بلکہ یہ تو کسی دوسرے کے تابع ہے، چنانچہ اگر کچھ دیر بعد یاد آجائے تو سجدہ کر لے، وگرنہ ساقط ہو جائیگا.

واللہ اعلم .